

## 213633- کیا یہ بات درست ہے کہ افطاری کے وقت روزے داروں اور اللہ کے مابین پرده اٹھ جاتا ہے؟

سوال

کیا یہ بات صحیح ہے کہ اللہ اور اللہ کے بندوں کے درمیان افطاری کے وقت پرده اٹھ جاتا ہے؟

پسندیدہ جواب

پہلے سوال نمبر : (124410) میں گزرا چکا ہے کہ ذخیرہ حدیث میں ایسی کوئی حدیث نہیں ہے جس میں افطاری کے وقت اللہ اور اللہ کے بندوں کے درمیان پرده اٹھ جانے کا مذکور ہو۔

تاہم یہ بات ثابت ہے کہ افطاری کے وقت روزے دار کی دعاء روئیں ہوتی، چنانچہ ترمذی : (2526) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تین قسم کے لوگوں کی دعاء روئیں ہوتی، عادل حکمران، روزہ دار افطاری کے وقت، اور اللہ تعالیٰ مظلوم کی دعا کو بادلوں سے بھی بلند فرماتا ہے، اس کے سامنے آسمان کے دروازے کھوں دیتے جاتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "مجھے میری عزت کی قسم! میں تمہاری ضرورت کروں گا چاہے کچھ دیر کے بعد") اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے "صحیح ترمذی" میں صحیح کیا ہے۔

ملا علی قاری رحمہ اللہ "روزہ دار افطاری کے وقت" سے متعلق کہتے ہیں: "کیونکہ یہ دعا عبادت کے بعد اور عاجزی و انكساری کی حالت میں کی جاتی ہے" انتہی "مرقاۃ المغایع" (1534/4)

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿فَإِذَا سَأَلَكُ عَبْدٌ يَعْنَى قَرِيبٌ أَجِيبُهُ وَغُوَّةَ اللَّدْاعِ إِذَا دَعَاهُنَّ ﴾

ترجمہ: اور جب آپ سے میری بندے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکاریں، انہیں چاہیے کہ میرے احکام مانیں، اور مجھ پر بھروسہ کیں، تاکہ وہ رہنمائی پائیں۔ [البقرۃ: 186]

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے روزوں کے احکام کے درمیان میں اس آیت کو ذکر کر کے دعا کرنے کی ترغیب دی ہے، اور رہنمائی فرمائی ہے کہ روزوں کی تعداد پوری ہوتے وقت بلکہ ہر روزے کی افطاری کے وقت دعا کریں" انتہی  
"تفسیر ابن کثیر" (374/1)

خلاصہ:

افطاری کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہے، تاہم یہ کہنا کہ افطاری کے وقت اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان سے پرده اٹھ جاتا ہے، ہمیں اس کی کوئی دلیل نہیں ملی۔

مزید معلومات کیلئے آپ سوال نمبر: (39462) اور (93066) کا مطالعہ کریں۔

والله عالم.